السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی تنہا شخص نے یا کسی جماعت نے بھول کر بلا اقامت نماز پڑھ لی، تو کیا اس سے نماز متاثر ہوگی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو نماز بھول کر بلا اقامت پڑھ لی جائے وہ درست ہے، خواہ کسی تنہا شخص نے پڑھی ہو یا کسی جماعت نے، اسی طرح اگر بلا اذان کے نماز پڑھ لی جائے تو تب بھی نماز درست ہے، مگر جن سے اذان اور اقامت چھوٹی ہے انہیں اللہ سے توبہ کرنی چاہیے، کیونکہ اذان اور اقامت فرض کفایہ اور اصل نماز سے خارج ہیں، اور فرض کفایہ کا حکم یہ ہے کہ اگر بعض نے اسے انجام دے دیا تو باقی لوگوں سے یہ ذمہ داری ساقط ہوجائے گی، اور اگر سب نے چھوڑ دیا تو سب کے سب گناہگار ہوں گے، پس اذان اور اقامت کا بھی یہی حکم ہے۔ اگر کسی نے انہیں انجام دے دیا تو باقی لوگوں سے ان کا وجوب اور گناہ ساقط ہوجائے گی، خواہ وہ سفر میں ہوں یا حضر میں، شہر میں ہوں یا گاؤں اور دیہات میں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنے کی توفیق دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 93

محدث فتویٰ